سوال

(167) نماز میں فارسی وغیرہ زبان میں قرآن پڑھنا درست ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ائمہ وفقہائے حنفیہ کے نزدیک نماز میں فارسی وغیرہ زبان میں قرآن پڑھنا درست وجائز ہے۔ ینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

درصورت مرقومہ معلوم کرنا چاہیے کہ اس مسئلہ میں امام اعظم اور صاحبین کا اختلاف ہے مگر صاحبین کا قول عند الحنفیہ مفتی بہ اور قابل اعتماد کے ہے اور امام اعظم کا قول غیر مفتی بہ اور لائق اعتماد کے نہیں ہے تفصیل اس کی یہ ہے کہ امام ممدوح کے نزدیک فارسی وغیرہ زبان میں قرآن پڑھنا نماز میں لاچاری اور غیر لاچاری دونوں حالت میں درست ہے اور صاحبین کے نزدیک فارسی وغیرہ زبان میں قرآن پڑھنا نماز میں جائز نہیں ہاں لاچاری کے وقت درست ہے مگر پڑھنے والا اس صورت میں گنہگار ہوگا لمخالفۃ المتوارثۃ اور امام صاحب نے اپنے اس قول سے رجوع کرکے صاحبین کے قول کو اختیار کیا ہے پس اب ائمہ ثلثہ میں سے کسی کے نزدیک غیر لاچاری کی حالت میں نماز کے اندر فارسی وغیرہ زبان میں قرآن پڑھنا درست نہیں۔

(ترجمہ) ''اگر کوئی فارسی میں نماز شروع کرے یا قرأت فارسی میں کرے یا ذبح کرتے وقت خدا کا نام فارسی میں لے اور وہ عربی اچھی طرح بول سکتا ہو تو پھر بھی ابو حنیفہ کے نزدیک درست ہے اور صاحبین کہتے ہیں درت نہیں ہاں ذبیحہ میں جائز ہے اور اگر عربی اچھی طرح نہ جانتا ہو تو پھر اور زبانوں میں قرأت کرسکتا ہے۔ صاحبین کا استدلال یہ ہے قرآن ایک عربی نظم ہے جیسا کہ نص سے ثابت ہے ہاں عجز کے وقت معنی پر اکتفا کرسکتا ہے جیسے جہ معذور آدمی سجدہ کی بجائے اشارہ کرلیتا ہے برخلاف تسمیہ کے کہ خدا کا ذکر ہر زبان میں کیا جاسکتا ہے امام ابو حنیفہ کا استدلال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ انہ لفی زبد الاولین (قرآن پہلی کتابوں میں تھا) اور یہ تو ظاہر ہے کہ پہلی کتابوں کی زبان عربی نہیں تھی لہذا عجز کے وقت دوسری زبان میں پڑھ سکتا ہے لیکن وہ گنہگار ہوگا کیونکہ اس نے سنت متواترہ کی مخالفت کی ہے اور امام صاحب کا صاحبین کے قول کی طرف رجوع بھی بیان کیا جاتا ہے اور یہی صحیح ہے اسی طرح خطبۃ اور تشہد کا حال بھی ہے اور عبارت بالا میں جس نص کا حوالہ دیا گیا ہے وہ آیت ہے قرآنا عربیا غیر ذی عوج تو فرض قرآن کی قرأت ہے اور وہ عربی زبان میں ہے تو عربی پڑھنا فرض ہوا۔ واللہ اعلم'' (سید محمد نذیر حسین)

[فتاوی نذیریہ](#)

جلد01